

FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION FOR - 2018
RECRUITMENT TO POSTS IN BS-17
UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS

PART-I (MCQs)

MAXIMUM MARKS = 20

PART-I(MCQs): MAXIMUM 30 MINUTES

PART-II

MAXIMUM MARKS = 80

NOTE: (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.

(ii) Attempt ALL questions.

(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.

(iv) Candidate must write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.

(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.

(vi) Extra attempt of any question or any part of the attempted question will not be considered.

PART- II

(15)

سوال نمبر 2 (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

- جزو اول (۱) آگہی دام شنیدن جس قدر چاہے بچھائے (۲) عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا
مدعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا
(۳) عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب (۴) ایماں مجھ روکے ہے، جو کھینچے ہے مجھے کفر!
دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک کعبہ مرے پیچھے ہے، کلیسا مرے آگے
(۵) بل ہی جائے گا رفتگاں کا سراغ اور کچھ دن پھر واداس اُداس

جزو دوم

خودی میں ڈوب جا غافل! یہ سہر زنگانی ہے نکل کر حلقہ شام و سحر سے جا وداں ہو جا
مصاف زندگی میں سیرت فولاد پیدا کر شہستانِ محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا
گزر جا بن کے سیلِ تند رو کوہ و بیاباں سے گلستانِ راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا
ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی نہیں ہے تجھ سے بڑھ کر سازِ فطرت میں نوا کوئی

(10)

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک سوال کا جواب دیجیے۔

”شبِ رفتہ“ کے حوالے سے مجید امجد کی نظم نگاری کی فکری اور محسوساتی جہتوں کا احاطہ کیجیے۔

یا
فیض نے اردو کی کلاسیکی شاعری کی اعلیٰ روایات اور اظہار کے سانچوں میں جدید موضوعات اور نئی حسیات کو داخل کیا۔ تفصیلی بحث کیجیے۔

(15)

سوال نمبر 3 (الف): سیرت النبیؐ ایک ادبی شاہکار ہے۔ اس کا مقدمہ میں علامہ شبلی نے سیرت کے لیے جن اصولوں کا ذکر کیا ہے، وہ کیا ہیں اور ان پر شبلی کی یہ کتاب کہاں تک پورا اترتی ہے؟

یا
مشتاق احمد یوسفی نے کن کن وسیلوں سے مزاح پیدا کیا ہے؟ ”آبِ گم“ کی روشنی میں تفصیل سے بیان کیجیے۔

(10)

(ب) مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے نیز مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔

”تہا آدمی کی سوچ اُس کی اُننگی پکڑ کے کشاں کشاں ہر چھوڑی ہوئی شاہراہ، ایک ایک پگڈنڈی، گلی کو پے اور چوراہے پر لے جاتی ہے۔ جہاں جہاں راستے بدلے تھے، اب وہاں کھڑے ہو کر انسان پر منکشف ہوتا ہے کہ درحقیقت راستے نہیں بدلتے، انسان خود بدل جاتا ہے۔ سڑک کہیں نہیں جاتی۔ وہ تو وہیں کی وہیں رہتی ہیں۔ مسافر کہاں سے کہاں پہنچ جاتا ہے۔ راہ کبھی گم نہیں ہوتی۔ راہ والے گم ہو جاتے ہیں۔“

یا
”اسے پہلی بار یاد آیا کہ وہ تو خالی ہاتھ لاہور جا رہی تھی۔ وہ تو اپنی کمائی گھر ہی میں بھول آئی تھی۔ اُس کا کفن تو وہیں بکسے میں رکھا رہ گیا تھا۔ زندگی سے اتنی محبت بھی کیا کہ انسان اسے بچانے کے لیے بھاگے تو اپنا کفن ہی بھول جائے۔ اور یہ کفن اُس نے کتنی مشقت سے تیار کیا تھا۔ اور اس پر کتنے چاؤ سے کلمہ شہادت لکھوایا تھا خاک پاک سے۔ اچھے کفن اور اچھے جنازے ہی کے لیے تو وہ اب تک زندہ تھی۔“

